MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

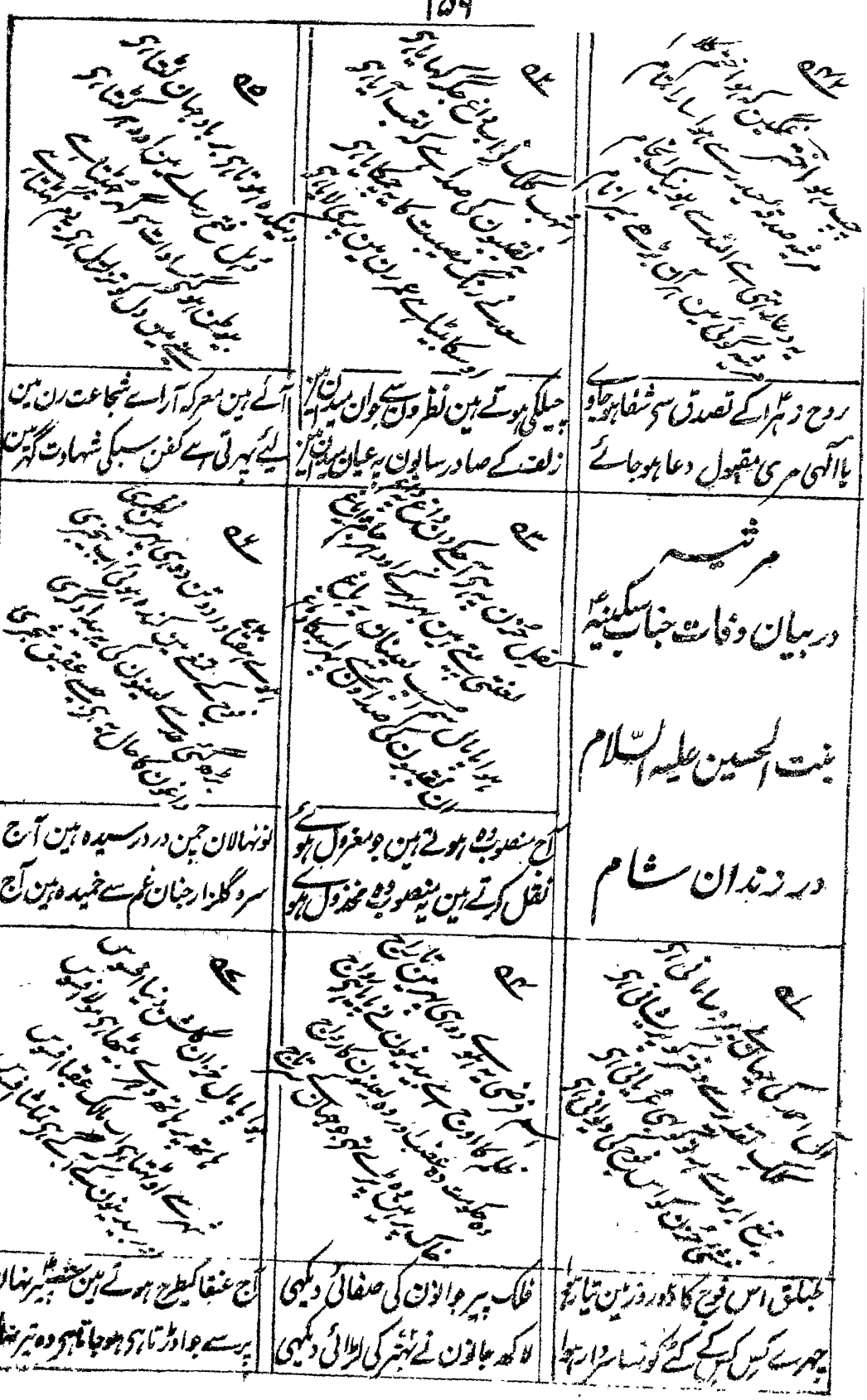

روح زہراؑ کے تصدق سے شفا ہو جاوے
یا الٰہی مری مقبول دعا ہو جائے

آئے ہیں معرکہ آرا سے شجاعت رن میں
لیے پھرتی ہے کفن سب کی شہادت گہ میں

مرثیہ
در بیان وفات جناب سکینہؑ
بنت الحسین علیہ السلام
در زندان شام

آج منصوبہ وہ ہوتے ہیں جو معزول ہوئے
نقل کرتے ہیں یہ منصوبہ وہ مخذول ہوئے

جلبلق اس فوج کا دور و زمین تا بہ فلک
چہرے کس کس کے کہوں کونسا سردار رہا

فلک پیر جوانوں کی صفائی دیکھی
لاکھ جانوں نے بہتر کی لڑائی دیکھی

آج غنقا کیطرح ہوتے ہیں شبیرؑ نہاں
پر سے جو اڑتا ہے ہو جاتا ہے وہ تیر نہاں

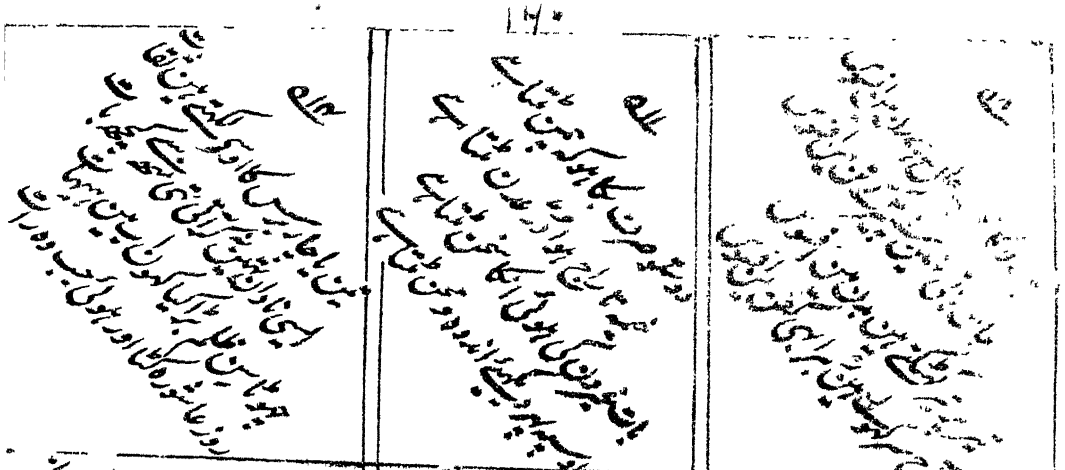

نعرہ زن عترت شاہ شہدا ہوتی ہے
شام زندان اسیران بلا آپہونچی

پھرنے سر سے یتیمون پہ جفا ہوتی ہے
بیکسون کے دل و خانہ مین جفا آپہونچی

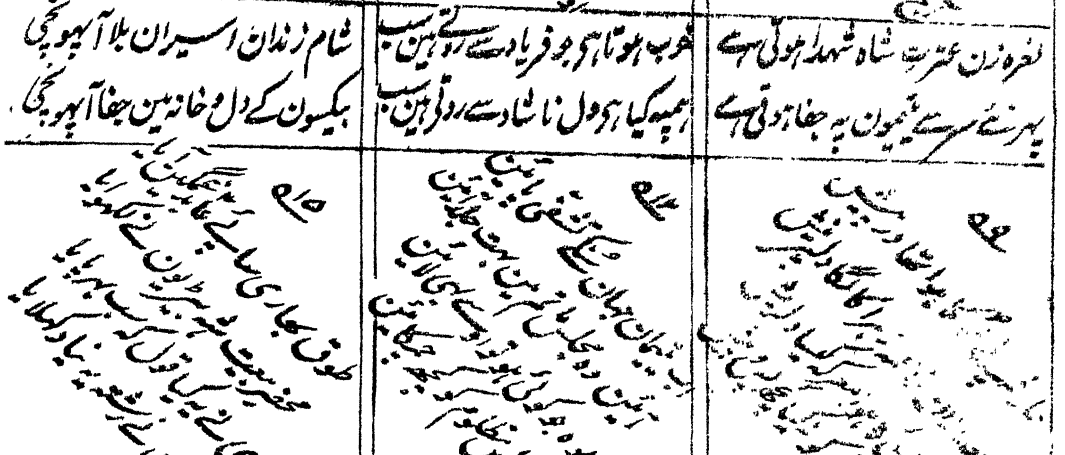

خاتمہ پنجتن پاک کا اب ہوتا ہے
روح ہلکی ہوئی بیمار کی ہر لنگر سے

دیدۂ ماہ ستارون سے لہو روتا ہے
یہ سبک ہو گئے زنجیر سے وہ خنجر سے

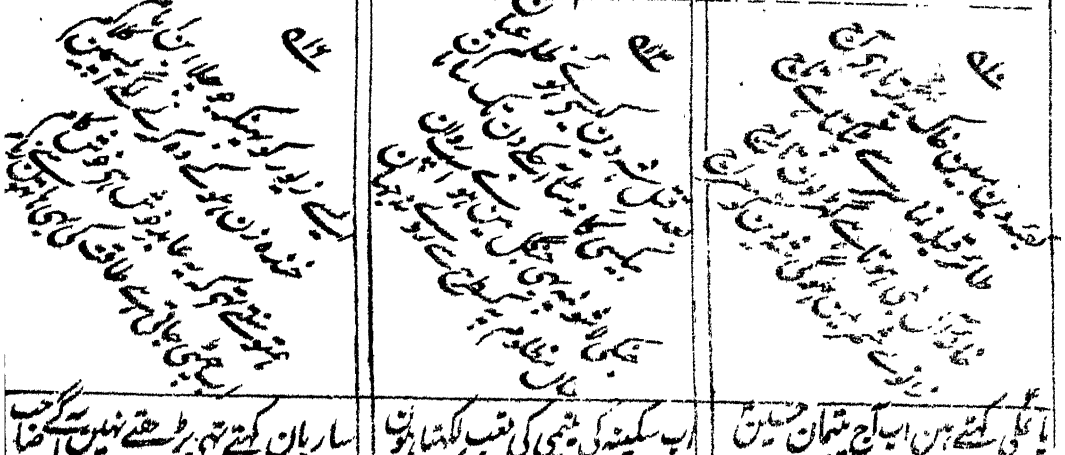

یا علی کہتے ہین اب آج یتیمان حسین
اب سکینہ کی یتیمی کی تعب لکھتا ہون

ہی عجب تہلکہ کیمین آج پڑی جان حسین
حال جو قید مین گذرا ہی وہ سب لکھتا ہون

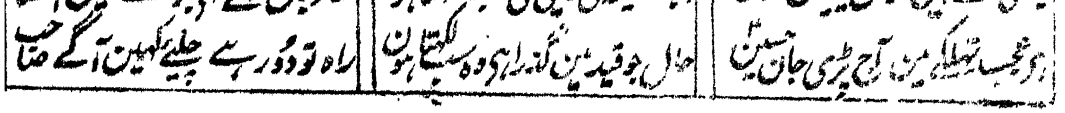

ساربان کہتے تہے بڑھتے نہین آگے صاحب
راہ تو دور رہے چلیے کہین آگے صاحب

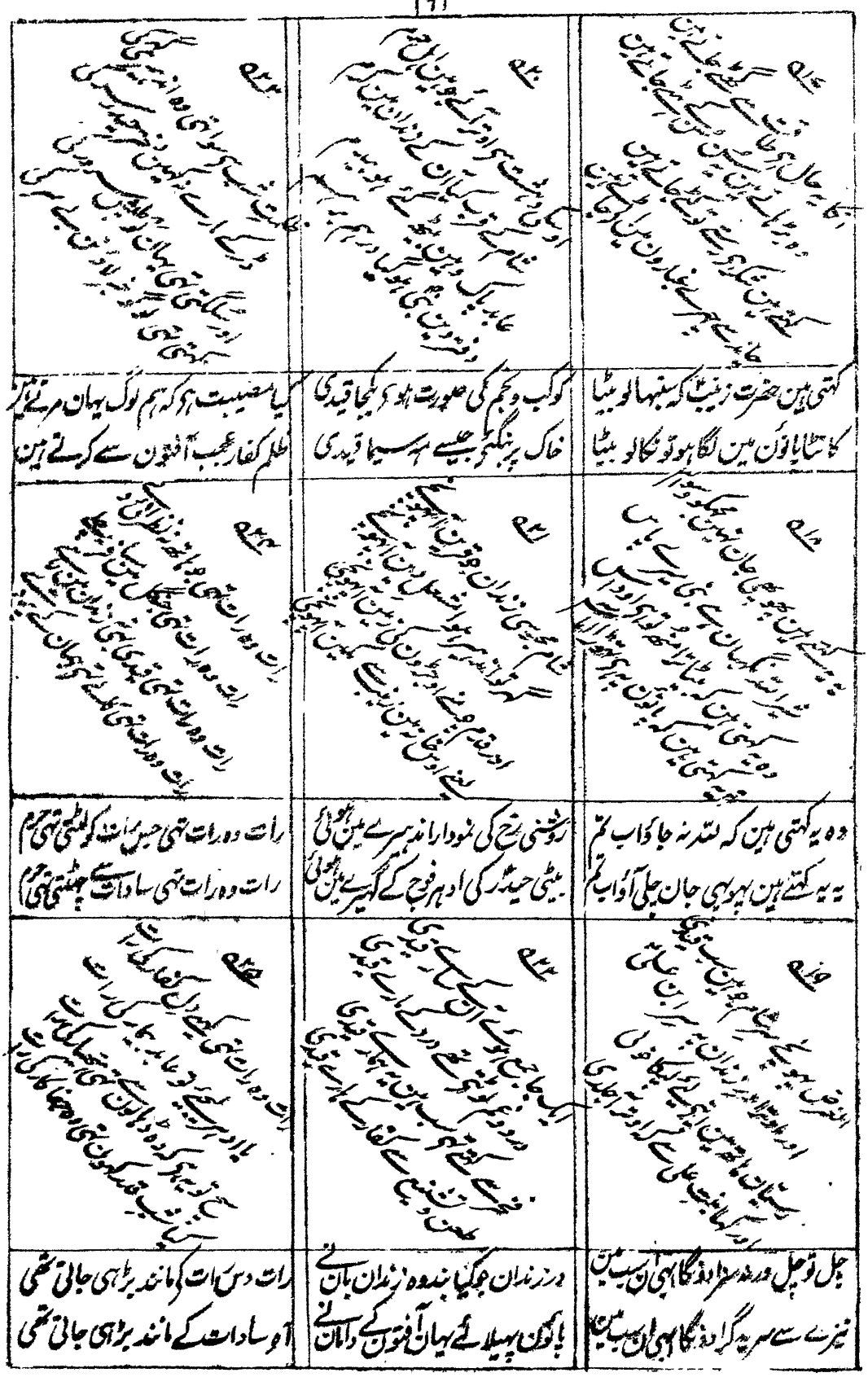

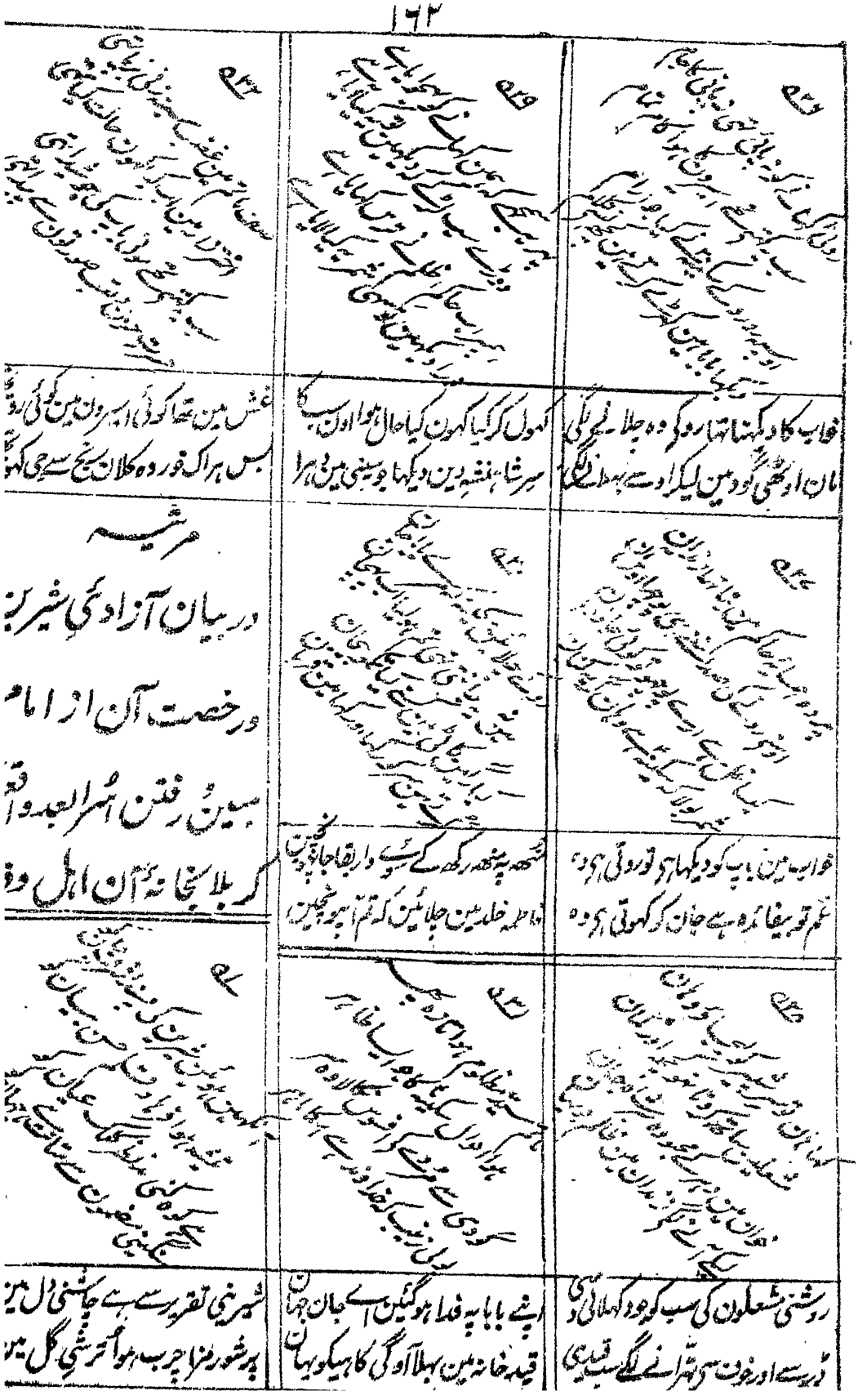

مرثیہ

در بیان آزادئ شیر بن

در خصت آن از امام

بین رفتن اہل العبد واقع

کربلا بیجانہ آن اہل وف